SPCS

SINDH PRISONS & CORRECTIONS SERVICE

COMMITTEE FOR THE WELFARE OF PRISONERS

LEGAL AID OFFICE

حکومت سندھ

# اپیلیں اور درخواستیں

# 01

## میں جیل سے درخواست کیسے دائر کر سکتا ہوں؟ کیا قیدیوں کے لیے کوئی سہولت ہے کہ وہ درخواست درج کر سکیں؟

ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ہر سزا یافتہ قیدی کو جب وہ جیل میں پہلی بار داخل ہوگا اسے اس بات سے آگاہ کرے گا کہ فلاں مقررہ وقت تک آپ اس حکم کے خلاف اپیل درج کرا سکتے ہیں اور اگر قیدی اپیل کرنا چاہتا ہے تو اسے اس مقصد کے لیے ہر سہولت دی جائے گی۔ مقررہ وقت کے اندر کی جانے والی اپیل کی درخواست کو فوری طور پر اہمیت دی جائے گی۔

[اصول نمبر: ۴۶۲]

# میں خصوصی چھٹی کے لیے درخواست کیسے دائر کر سکتا ہوں؟

ترجیحا اپیل صرف سپریم کورٹ آف پاکستان کو کی جا سکتی ہے جس میں عدالت یا اپیل کرنے والے کی جانب سے دی گئی درخواست کے ذریعے خصوصی چھٹی کے لئے اپیل کی گئی ہو۔

عام طور پر فیصلے یا حکم کے خلاف درخواست، فیصلہ یا حکم جاری ہونے کے تیس (۳۰) دن کے اندراندر سپریم کورٹ میں دائر کی جائے گی. مگر کسی مناسب وجہ کو مدنظر رکھتے ہوئے سپریم کورٹ اس مدّت کو بڑھا سکتی ہے اس صورت میں اپیل کرنے والے کو اپیل کی درخواست کے ساتھ ساتھ ایک اور درخواست بھی جمع کرانی ہوگی جس میں وقت پر درخواست جمع نہ کرانے کی وجوہات کو بیان کیا جائے گا.

اگر درخواست گزار جیل میں ہے تو وہ اپنے رشتہ داروں کو ہدایت دے سکتا ہے کہ وہ خصوصی چھٹی کے لیے عدالت میں درج شدہ مناسب طریقے سے وکیل کے ذریعے سپریم کورٹ میں اپیل کرنے کی درخواست دائر کریں یا اپنی درخواست اور درج ذیل دستاویزات انچارج افسر کوپیش کریں۔ جو اس پر درخواست گزار کے دستخط یا انگوٹھے کا نشان حاصل کرنے کے بعد اسے رجسٹرار سپریم کورٹ آف پاکستان کو بھیج دے گا۔

03

01 ہائی کورٹ کے فیصلے کی ایک مصدقہ کاپی جس کے خلاف اپیل کی گئی۔

02 ہائیکورٹ سے نچلی عدالت کی طرف سے منظور شدہ حکم کی خلاف اپیل کی صورت میں نچلی عدالت کے فیصلے کی ایک مصدقہ کاپی؛

03 مقررہ وقت کے بعد درج کی جانے والی درخواست کے ساتھ ایک اور درخواست درج کی جائے جس میں مقررہ وقت پر درخواست درج نہ کرانے کی وجوہات کو بیان کیا جائے گا.

[اصول نمبر: ۴۷۴]

04

## اپیل دائر کرنے کے لیے وقت کی کیا حد ہے؟

01

اپیل کے لیے منظور کردہ اوقات حسب ذیل ہیں

- مجسٹریٹ کی عدالت کے فیصلے سے اپیل کیلیۓ (۳۰) تیس دن۔
- سیشن کورٹ میں اپیل کیلیۓ (۳۰) تیس دن۔
- سزائے موت کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل کیلیۓ (۷) سات دن۔
- دیگر تمام معاملات میں ہائی کورٹ میں اپیل کیلیۓ (۶۰) ساٹھ دن
- خصوصی رخصت کے لیے سپریم کورٹ میں اپیل کیلیۓ (۳۰) تیس دن

02

حد بندی ایکٹ ۱۹۰۸ کے مقصد کے لیے ، ایک سزا یافتہ قیدی کی طرف سے انچارج افسر کے سامنے اپیل کی درخواست پیش کرنا ، عدالت میں پیش کرنے کے مترادف ہوگا۔ فوجداری ضابطہ کے سیکشن ۴۲۰ کو دیکھیں

03

انچارج آفیسر کسی بھی سزا یافتہ قیدی کی اپیل کو نہیں روک سکے گا

05

# کیا مجھے اپنے اپیل سے متعلقہ مسائل کے حوالے سے خاندان اور دوستوں کے ساتھ بات چیت کرنے کا موقع ملے گا؟

ہر سزا یافتہ قیدی کو اپنے رشتہ داروں ، دوستوں اور قانونی مشیروں سے اپیل کی تیاری کے مقصد کے لیے انٹرویو لینے کا مناسب موقع دیا جائے گا۔ اس طرح کے انٹرویو کو نظر میں رکھ کر اجازت دی جائے گی جس کی نگرانی جیل افسر سماعت سے باہر رہتے ہوئے کرے گا۔

اگر سزا یافتہ قیدی کا کوئی رشتہ دار یا ایجنٹ اپنی طرف سے اپیل پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو، انتظامات کا اختیار پاور آف اٹارنی سے ہونا چاہیے جس پر سزا یافتہ قیدی اپنے دستخط یا انگوٹھے کا نشان لگائے۔

اس کی تصدیق ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ یا اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کریں گے۔

06

## اگر میرا کوئی خاندان یا دوست نہ ہو تو اس صورت میں کیا ہوگا؟

اگر کوئی سزا یافتہ قیدی اپیل کا انتخاب کرتا ہے جس کے دوست ، رشتہ دار یا اس کے لیے کام کرنے والا وکیل نہ ہو، تو انچارج افسر متعلقہ عدالت کو فیصلے کی کاپی کے لیے درخواست دے گا جس کے خلاف اپیل دائر کی جائے۔ اگر ایک ہی کیس میں کئی افراد کو سزا سنائی جاتی ہے تو، ایک ہی جیل سے اپیل کا انتخاب کرنے والے تمام قیدیوں کے لیے فیصلے کی صرف ایک کاپی کافی ہوگی۔

اگر کوئی قیدی پڑھا لکھا ہو تو فیصلے کی کاپی کی وصولی پر اسے اپنی اپیل خود لکھنے کی اجازت ہوگی۔ اگر قیدی لکھنے کے قابل نہ ہو تو ، انچارج افسر اپیل کنندہ کے حکم کے مطابق ، دوسرے قیدی یا جیل کے افسر سے اس کے لیے اپیل لکھوائے گا

قیدی کی طرف سے جیل سے ترجیحی اپیل بھیجنے سے پہلے، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کی موجودگی میں اسے پڑھ کر سنائی جائے گی۔ اگر قیدی اپیل کے متن سے اتفاق کرتا ہے تو وہ اس پر اپنے دستخط یا انگوٹھے کا نشان لگائے گا۔

07

ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ دستاویز پر دستخط کرے گا اور اس پر جیل کی سرکاری مہر لگائے گا۔

انچارج افسر کوڈ آف کریمنل پروسیجر کے سیکشن 420 کے مطابق فیصلے یا حکم کے خلاف اپیل کو براہ راست اپیل کورٹ کو بھیجیں گے۔

اپیل کورٹ خود ریکارڈ روم سے ریکارڈ طلب کرے گی۔

اگر فیصلے یا حکم کی کاپی کی وصولی کے بعدقیدی کا کوئی رشتہ دار، دوست یا ایجنٹ اس کی طرف سے اپیل دائر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اوراگر قیدی کی رضامندی ہے تو فیصلے کی ایک کاپی اسے دی جائے گی اور ایک مناسب رسید جاری کی جائے گی.

## کیا ایک مجرم قیدی رحم کی درخواست دائر کر سکتا ہے؟

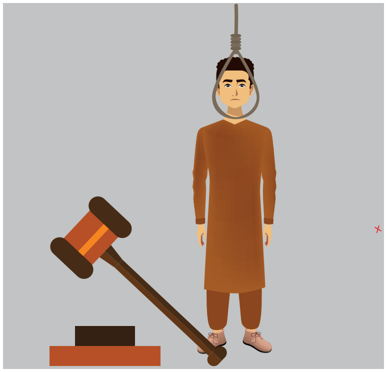

سپریم کورٹ کی طرف سے اپیل کی درخواست کی برخاستگی کی اطلاع ملنے پر، اگر سزا یافتہ قیدی نے رحم کی کوئی سابقہ درخواست نہیں کی ہے تو انچارج افسر متعلقہ سزا یافتہ قیدی کو مطلع کرے گا کہ اگر وہ رحم کی درخواست کرنا چاہتا ہے تو اپیل کی درخواست کی برخاستگی کی اطلاع کی تاریخ کے سات دن کے اندر تحریری طور پر رحم کی درخواست پیش کرے ۔

اگر ایک سزا یافتہ قیدی مقررہ مدت یعنی سات دن کے اندر درخواست درج کرتا ہے تو جیل کا انچارج افسر درخواست فوری طور پر انتظامی سیکرٹری کے پاس بھیج دے گا اور ساتھ ہی ایک تعارفی اور وضاحتی خط کے ساتھ سیشن جج کی جانب سے پھانسی کی مقررہ تاریخ کی اطلاع بھی دی جائے گی اور درخواست پر حکومتی احکامات کی وصولی تک عملدرآمد روکنے کی تصدیق کرے گا۔

COMMITTEE FOR THE WELFARE OF PRISONERS
LEGAL AID OFFICE

## ہیڈ آفس

Block - C, First Floor, FTC Building,
Shahrah -e-Faisal, Karachi.,

## فون

ٹول فری : 0800-70806

ہیڈ آفس : 021-35390132-33

کال سینٹر آفس : 021-35308533

## ای میل

info@lao.org.pk

## فیس بک

@LegalAidOfficePakistan

## ویب سائٹ

www.lao.org.pk

خاکہ نگار
سحر سطوت